سوال

(999) بارش اور آندھی میں مغرب عشاء جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بارش اور آندھی کی صورت میں شام کی نماز کے ساتھ عشاء کو ملا کر پڑھا جا سکتا ہے ؟ کیونکہ آج کل راستے میں بہت سا پانی اور کیچڑ جمع ہونے کی صورت میں مسجد میں آنا مشکل ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بارش وغیرہ کے موقع پر مؤذن کو چاہیے، کہ اذان میں

'صَلُّوافِي بُيُوتِكُم' (صحيح البخاری، بَابُ الرُّخصَةِ إِن لَم يَحضُرِ الجُمعَةَ فِي المَطَرِ، رقم: ۹۰۱) کہہ کر لوگوں کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دے۔ ایسے موقع پر دو نمازوں کو جمع کرنے کا بھی جواز ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خوف اور بارش کے بغیر ظہر اور عصر کی نماز اور مغرب اور عشاء کی نماز مدینہ میں جمع کر کے پڑھی۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ صاحب ''منتقی الاخبار'' فرماتے ہیں : کہ یہ حدیث اپنے مفہوم سے بارش، خوف اور بیماری کی وجہ سے نمازوں کے جمع کرنے پر دلالت کرتی ہے : باب جمیع المقیم للمطر، او غیرہ۔

اور امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'قَالَ بَعضُ اَہلِ العِلمِ : یَجمَعُ بَینَ الصَّلٰوتَینِ فِی المَطَرِ، وَبِہٖ قَالَ الشَّافِعِیُّ، وَاَحمَدُ۔'

یعنی ''بعض اہلِ علم بارش میں دو نمازیں جمع کرنے کے قائل ہیں۔ امام شافعی اور امام احمد نے اسی مسلک کو اختیار کیا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ